سوال

(410) عورتوں کا سونے کے زیورات پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لئے سونے کے زیورات جائز ہیں یا نہیں ؟ اس کے عدم جواز پر ہمارے ہاں بعض علما چند احادیث پیش کرتے ہیں ۔ وضاحت فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے کہ سونے کے زیورات مردوں کے لئے ناجائز ہیں جبکہ عورتوں کو اس کے پہننے کی اجازت ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مردوں کے لئے سونے اور ریشم کو حرام قرار دیا ہے اور عورتوں کو اس کے پہننے کی اجازت دی ہے ۔'' [نسائی، الزینۃ : ۵۲۶۷]

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ سے سونے کی بالیاں پہننے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے بایں الفاظ جواب دیا ۔ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل عمومی فرمان کے پیش نظر عورتوں کے لئے سونا پہننا جائز ہے ''کیا وہ جو زیورات میں پرورش پائے اور مباحثہ میں بھی صاف صاف بات نہ کرسکے ۔'' [۴۳/الزخرف : ۱۸]

اس جگہ پر اللہ تعالیٰ نے زیور کو عورت کے وصف کے طور پر بیان فرمایا کہ جو سونے اور غیر سونے کے لئے عام ہے ۔ [فتاویٰ برائے خواتین، ص : ۲۷۵]

جن روایات میں سونے کے زیورات پہننے کے متعلق وعید آئی ہے ان سے مراد وہ زیورات ہیں جنکی زکوٰۃ نہ ادا کی گئی ہو، جیسا کہ درج ذیل حدیث سے معلوم ہوتا ہے ۔ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس کے ہمراہ اس کی بیٹی بھی تھی جس کے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن تھے ۔ آپ نے اس سے دریافت کیا تو اس کی زکوٰۃ دیتی ہے ؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا : ''کیا تجھے پسند ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے بدلے تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے ۔'' یہ سن کر اس خاتون نے دونوں کنگن پھینک دیئے ۔ [ابوداؤد، الزکوٰۃ : ۱۵۶۳]

اس کے علاوہ دیگر قرائن سے بھی پتہ چلتا ہے کہ زمانہ نبوت میں خواتین زیورات استعمال کرتی تھیں، جیسا کہ عیدالفطر کے موقع پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی جھولی میں خواتین کی طرف سے زیورات ڈالنے کا ذکر حدیث میں ایا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:412